مختلف ممالک سے آئی ہوئی نو مبایع خواتین کی حضور انور سے ملاقات

سات بج کر 35 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے اور مختلف ممالک سے آئی ہوئی نو مبائع خواتین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان خواتین کی تعداد بیس تھی اور ان کا تعلق جرمنی، ترکی، مراکش، فلسطین، اردن، روس اور پاکستان سے تھا۔ ان میں سے بعض خواتین نے آج ہی بیعت کی تھی۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کون کون سی زبانیں بولنے والی ہیں جس پر منتظمات نے بتایا کہ انگلش، جرمن، عربی اور رشین بولنے والی موجود ہیں اور ان سب کی ترجمانی کا انتظام کیا گیا ہے۔ عرب بہنوں کا ایک گروپ بیلجیم سے بھی جلسہ میں شرکت کے لئے آیا ہوا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر کہ نئی شامل ہونے والی کون کون سی ہیں؟ نومبائعات نے باری باری اپنا تعارف کروایا اور بتایا کہ وہ کہاں سے ہیں اور کس قوم اور ملک سے ان کا تعلق ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دریافت فرمانے پر ان خواتین نے بتایا کہ ان کو جلسہ بہت اچھا لگا اور ایک اچھا تجربہ تھا۔ تمام انتظامات بہت عمدہ اور منظم تھے اور سب کا بہت اچھا خیال رکھا گیا۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ میں سے کتنی پہلی بار آئی ہیں تو اس پر اکثریت نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔

ایک خاتون نے اپنی صحت کے لئے دعا کی درخواست کی۔ ایک عرب خاتون نے حضور انور کی خدمت میں قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا جس کے غلاف پر اُس نے اپنے ہاتھوں سے خوبصورت کڑھائی کی ہوئی تھی۔

ایک جرمن خاتون (جو روس میں پیدا ہوئی تھی) نے حضور انور کی خدمت میں لکڑی کی بنی ہوئی ایک گڑیا پیش کی۔ یہ روس کا کلاسیکل کھلونا ہے۔ جس کے اندر سے چار، پانچ اور گڑیاں بھی نکلتی ہیں۔ اُس خاتون نے بتایا کہ یہ گڑیا ایک خاندان یعنی اولاد کی نشاندہی کرتی ہے اور اس نے بھی حجاب پہنا ہوا ہے۔ کیونکہ پہلے رشین عورتیں بھی حجاب لیتی تھیں۔ چونکہ انہیں اسلام کے عقائد سے ملتا جلتا لگا ہے اس لئے انہوں نے حضور انور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے اس تحفہ کا انتخاب کیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ رشین کو پسند ہے اور کئی ایک نے مجھے یہ تحفہ دیا ہے۔

ایک عرب خاتون نے حضور انور کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ حضور انور ہم سب کے لئے اتنی تکلیف اٹھا کر دور دراز کا سفر کرتے ہیں۔

ایک عرب خاتون نے عرض کیا کہ جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر ان کے ساتھ ایک عرب خاتون گئی تھیں جنہیں اسلام پسند نہیں تھا لیکن جس چیز نے ان کے دل پر اثر کیا وہ حضرت بیگم صاحبہ مدّ ظلّہا العالی کی عاجزی اور انکساری اور بہنوں سے پیار اور محبت سے ملنا ہے اور پھر حضور انور کا حضرت بیگم صاحبہ سے عزّت و احترام سے پیش آنا۔ اس چیز نے اسے بہت متأثر کیا اور اُس نے اسلام قبول کر لیا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: پھر اپنے خاوندوں سے کہیں کہ وہ بھی ایسا رویّہ اختیار کریں۔

ایک روسی خاتون نے عرض کیا کہ وہ روس کے اُس علاقہ سے آئی ہیں جہاں حالات بہت خراب ہیں۔ موصوفہ نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔

پروگرام کے آخر پر بعض نو مبایعات خواتین نے حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط پیش کئے۔

پروگرام میں جرمن ترجمانی کے فرائض نیشنل سیکرٹری تربیت برائے نو مبایعات مکرمہ عطیہ نور احمد ہوبش نے ادا کئے۔ جب کہ انگریزی میں بیلجیم سے آئی ہوئی ایک خاتون اور رشین میں ترجمانی کے فرائض اہلیہ مکرم سید حسن طاہر بخاری صاحب مبلغ سلسلہ نے ادا کئے۔

نو مبایعات خواتین کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام سات بج کر پچاس منٹ تک جاری رہا۔